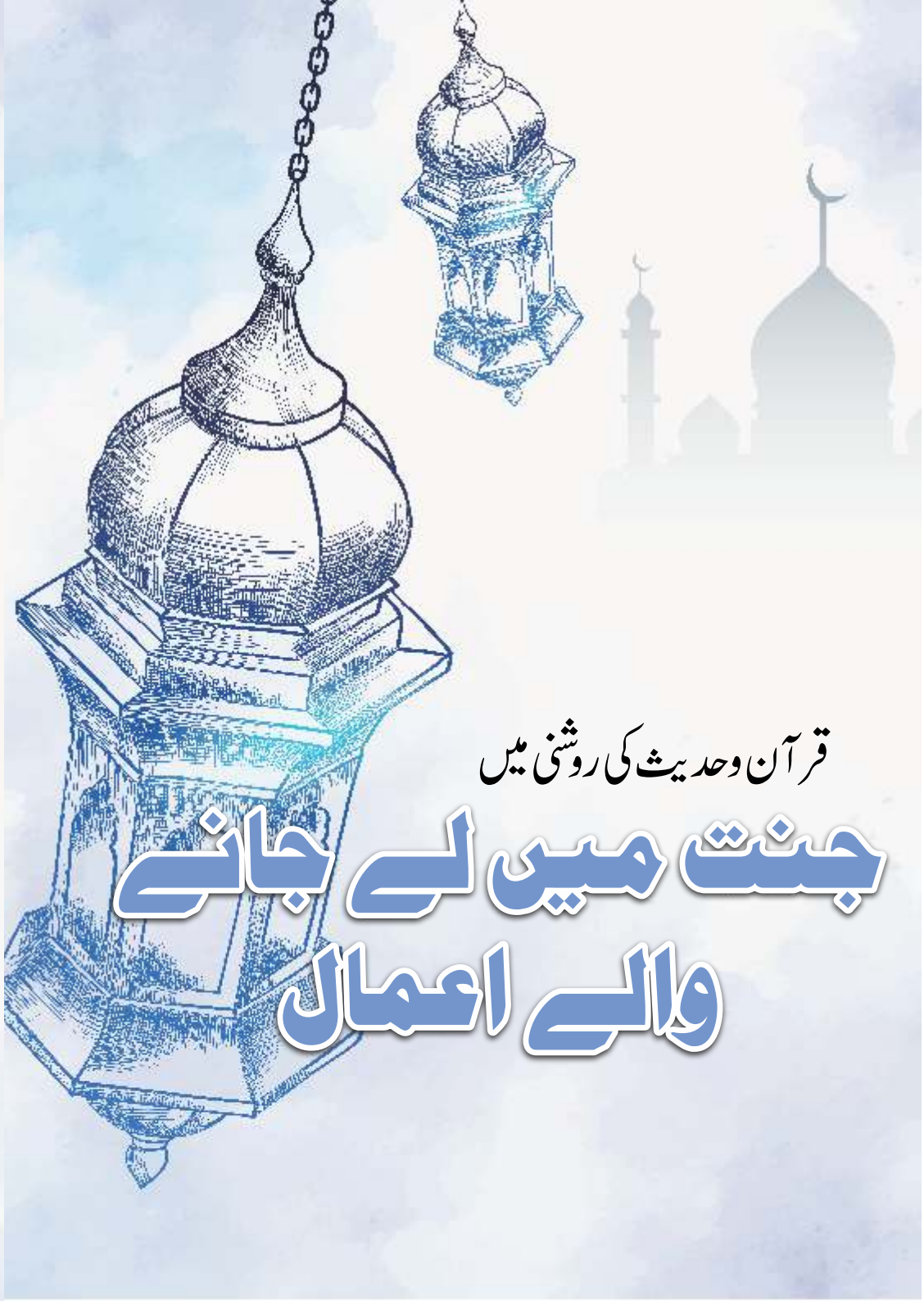

قرآن وحدیث کی روشنی میں

جنت میں لے جانے والے اعمال

رائٹر: سائرہ منور
معاون ومددگار: والدین (مرحوم)
مسٹر اینڈ مسز منور حسین

جنت میں جانے والے اعمال

چند احادیث کی روشنی میں!

1. حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس شخص نے یوں کہا : میں اللہ کے رب ہونے پر ، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں اس کیلئے جنت واجب ہوگئی ."

(ابوداؤد ، 1353/1)

نرم مزاجی ، عاجزی ، نرم دلی اور حلیم الطبع

صفات:

2. حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل چڑیوں جیسے ہوں گے".(یعنی چڑیوں کی طرح ان کے دل نرم ہوں گے)

(مسلم،2840)

3. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "

کیا تمہیں بتاؤں جنت میں جانے والے لوگ کون

ہیں؟

" صحابہ کرام نے عرض کیا " کیوں نہیں"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "

ہر ناتواں ، لوگوں کے نزدیک کمزور (لیکن اللہ

کے نزدیک برگزیدہ) اگر (کسی معاملے میں) اللہ

کی قسم کھالے تو اللہ اسے سچا کردے " .

پھر فرمایا " کیا میں تمہیں جہنم میں جانے والے

لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟"

صحابہ کرام نے عرض کیا " کیوں نہیں "

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " ہر

جھگڑالو، بداخلاق اور تکبر کرنے والا "

(مسلم،2853)

4. سنت مؤکدہ ادا کرنا :

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ " جو شخص روزانہ اللہ کی رضا کیلئے فرضوں کے علاوہ بارہ رکعت نوافل ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے."

(مسلم،728)

5.حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا مجھے کوئی ایسے عمل بتائیے جو مجھے جنت کے قریب اور جہنم سے دور کردیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " اللہ کی بندگی کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا ، نماز قائم کر ،زکوۃ ادا کر اور رحم والوں سے تعلق قائم رکھ". جب وہ آدمی واپس پلٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جن باتوں کا اسے حکم دیا گیا ہے اگر ان پرعمل کیا تو جنت میں داخل ہوگا"

(مسلم،13)

6.حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جنت میں ایسے محل ہیں جن کے اندر (کھڑے ہوں) تو باہر کی ہر چیز نظر آتی ہے اور باہر(کھڑے ہوں) تو اندر کی ہر چیز نظر آتی ہے ".ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کیا" اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ! یہ کس آدمی کے لئے ہے؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " اس کے لئے ہے جو اچھی بات کرے، کھانا کھلائے ، بکثرت روزے رکھے اور جب لوگ مزے کی نیند سو رہے ہوں اٹھ کر نماز پڑھے ."

(ترمذی ، حدیث حسن 2051/2)

جنت میں لے جانے والے اعمال

7. حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک روز) نماز فجر کے بعد حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا " اے بلال! اسلام لانے کے بعد تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس پر تمہیں بخشش کی زیادہ امید ہے کیوں کہ آج رات میں نے جنت میں اپنے آگے آگے تمہارے چلنے کی آواز سنی ہے." حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا " میں اس سے زیادہ امید افزا عمل تو کوئی نہیں پاتا کہ دن یا رات میں جب بھی وضو کرتا ہوں تو جتنی اللہ تعالیٰ کو منظور ہو نماز پڑھ لیتا ہوں."

(بخاری،1098 و مسلم،2458)

8. حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے فرمایا" ہر وہ شخص جو نرم دل ہے شریف النفس ، منکسر مزاج ہے اور لوگوں سے قریب(یعنی ہر دلعزیز) ہے اس پر جہنم کی آگ حرام ہے."

(احمد، صحیح البانی ، دیکھیں الجامع صغیر، جلد سوم ، حدیث 3130)

9. دو یا دو سے زیادہ بیٹیوں کی پرورش کرنا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس نے دو لڑکیوں کو ان کے جوان ہونے تک پالا پوسا قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے اور آپ صلی االلہ علیہ وسلم نے انگلیوں کو آپس میں ملایا ."

(مسلم،2631)

10. حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" جو عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے (قیامت کے روز) اسے کہا جائے گا جنت کے (آٹھوں) دروازوں میں سے جس سے چاہو داخل ہو جاؤ ."

(ابن حبان ، صحیح جامع الصغیر ، للالبانی ، الجزء الاول حدیث 673)

11. یتیم کی کفالت کرنا :

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" یتیم کی کفالت کرنے والا خواہ یتیم اس کا رشتہ دار ہو یا کوئی اور ہو، وہ اور میں جنت میں ان دو انگلیوں کی طرح(ساتھ ساتھ) ہوں گے." .امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی سے اشارہ کرکے بتایا.

(مسلم،2983)

جنت میں لے جانے والے اعمال

12. اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) نام یاد کرنا:

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو یعنی ننانوے نام ہیں جس نے یاد کئے وہ جنت میں داخل ہوا."

(بخاری ،2585 مسلم،2677)

14. کثرت سے سلام کرنا:

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" لوگو! سلام پھیلاؤ(یعنی کثرت سے کیا کرو) کھانا کھلاؤ (لوگوں کو) ، اور جب (دوسرے) لوگ سو رہے ہوں تو نماز (تہجد) پڑھو (ان اعمال کے نتیجے میں) سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہوگے".

(ترمذی، حدیث صحیح 2019/2)

13. اچھی طرح وضو کرنے کے بعد کلمہ

شہادت پڑھنا:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" تم میں سے جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر کہے أَشْهَدُ أَنْ لاَّ إِلٰهِ الاَّ اللّٰهُ وَحْدَه لَاشَرِيْكَ لَه وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَرَسُوْلُه (یعنی میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمدؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں) اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئیے جاتے ہیں جس سے چاہے داخل ہو".**(مسلم،234)**

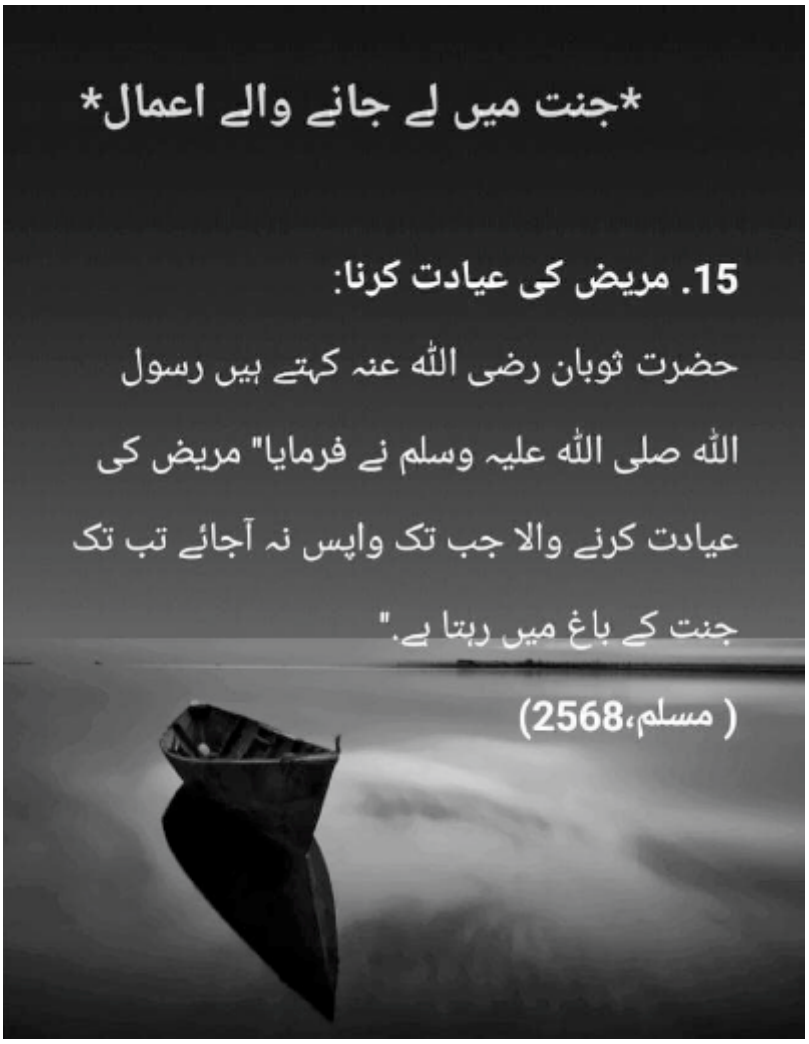
جنت میں لے جانے والے اعمال
15. مریض کی عیادت کرنا:
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" مریض کی
عیادت کرنے والا جب تک واپس نہ آجائے تب تک
جنت کے باغ میں رہتا ہے."
(مسلم،2568)

16. اذان کا جواب دینے کی فضیلت

عمرؓ بیان کرتے ہیں ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :" جب مؤذن کہتا ہے ، اللہ اکبر "اللہ سب سے بڑا ہے"، اور تم میں سے بھی کوئی خلوص قلب سے اللہ اکبر کہتا ہے ، پھر وہ کہتا ہے : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ، اور وہ شخص بھی یہی کلمات کہتا ہے ، پھر وہ کہتا ہے : میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ، اور وہ شخص بھی یہی کلمات کہتا ہے ، پھر وہ کہتا ہے : نماز کی طرف آؤ ، تو وہ شخص کہتا ہے: ((لا حول ولا قوۃ الا باللہ))" گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا محض اللہ

باللہ))" گناہ سے بچنا اور نیکی کرنا محض اللہ کی تو فیق سے ہے "۔ پھر وہ کہتا ہے : کامیابی کی طرف آؤ ، تو وہ شخص کہتا ہے : ((لا حول ولا قوۃ الا باللہ))، پھر وہ کہتا ہے ، اللہ اکبر ، تو وہ شخص بھی اللہ اکبر کہتا ہے ، پھر وہ کہتا ہے : لا الہ الا اللہ ، تو وہ شخص بھی کہتا ہے : ((لا الہ الا اللہ)) اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں "۔ تو وہ جنت میں داخل ہو گا ۔" رواہ مسلم ۔**مشکوۃ المصابیح: حدیث # 658**

تخریج: رواہ مسلم (۱۲ / ۳۸۵) ۔ 850

16. اذان کا جواب دینا:

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اذان دی جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ خاموش ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جس نے موذن جیسے کلمات یقین کے ساتھ دہرائے وہ جنت میں داخل ہوگا."

(حدیث حسن، نسائی، حدیث 650/1)

17. غصہ پینا :

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"غصہ نہ کر تیرے لئے جنت ہے."

(حدیث صحیح، طبرانی، صحیح جامع الصغیر، للالبانی ، الجز السادس ، حدیث 7251)

*** جنت میں لے جانے والے اعمال***

18. دوسروں کو معاف کرنا:

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جو شخص انتقام لینے پر پوری طرح قادر تھا لیکن(انتقام نہ لیا اور) غصہ پی گیا(قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اسے ساری مخلوق کے سامنے بلائیں گے اور اسے حورعین منتخب کرنے کا اختیار دیا جائے گا کہ جس سے چاہے نکاح کرلے."

(حدیث صحیح، احمد ، صحیح جامع الصغیر، للالبانی ، الجز الخامس ، حدیث 6394)

19.ظہر سے قبل چار رکعت سنت پر مداومت اختیار کرنا:

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس نے ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کیں اللہ تعالیٰ اس بندے کیلئے جہنم کی آگ حرام کردیں گے."

(حدیث صحیح، ترمذی ، حدیث 351/1)

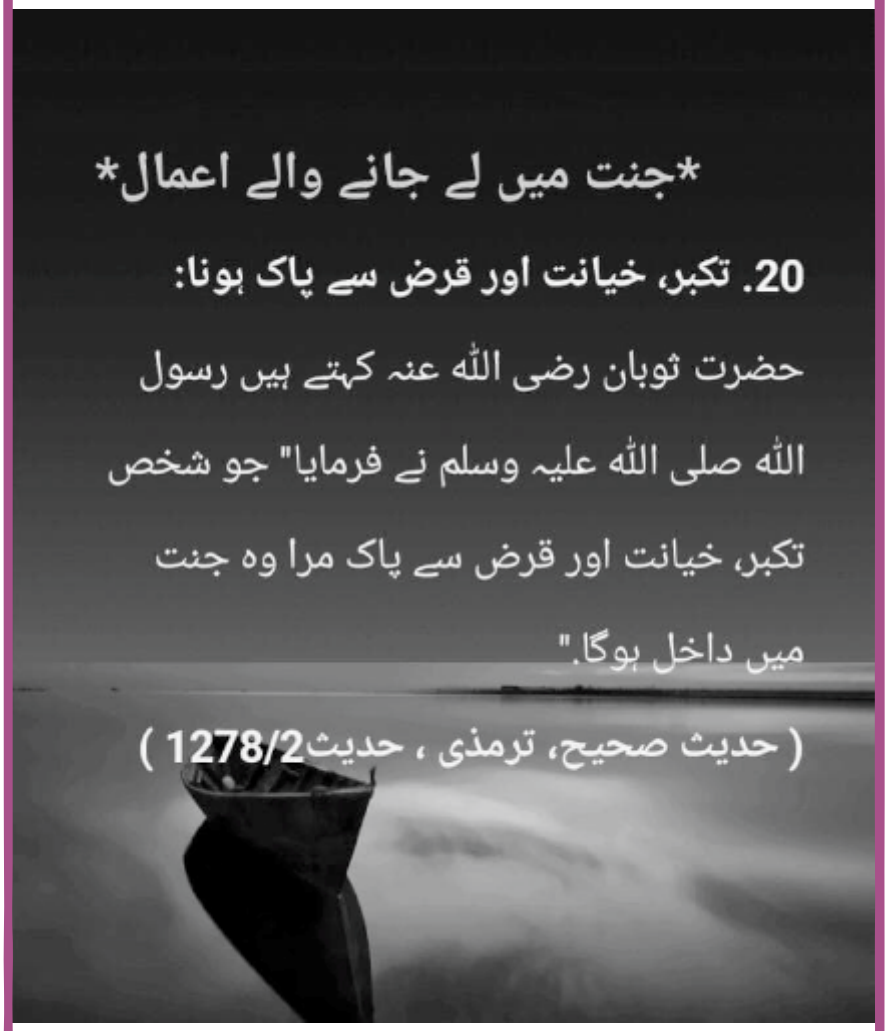
جنت میں لے جانے والے اعمال
20. تکبر، خیانت اور قرض سے پاک ہونا:
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جو شخص
تکبر، خیانت اور قرض سے پاک مرا وہ جنت
میں داخل ہوگا."
(حدیث صحیح، ترمذی ، حدیث1278/2)

21. عصر و فجر کی نماز باقاعدگی سے جماعت کے ساتھ ادا کرنا:

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس نے ٹھنڈے وقت کی دو نمازیں(فجر و عصر) پڑھیں وہ جنت میں داخل ہوا."

(مسلم،حدیث 635)

جنت میں لے جانے والے اعمال

22. مسجد بنانا:

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا " جس نے اللہ کے لئے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسی طرح کا گھر جنت میں بنائے گا."

(مسلم،533)

23. صبح و شام سید الاستغفار پڑھنا:

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " سب سے افضل استغفار یہ ہے کہ تم کہو:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

(اے اللہ ! آپ میرے رب ہیں ، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ، آپ نے مجھے بنایا اور میں بندہ ہوں آپ کا ، اور میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور

وعدے پر قائم ہوں ، اپنی طاقت کے مطابق،
آپکی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے
جومیں نے کیے ہیں۔ مجھے اقرار ہے اُس احسان
کا جو مجھ پر آپکا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے
گناہوں کا پس بخش دیجئے میرا گناہ، کیونکہ
کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا.)"رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص یہ
کلمات یقین کے ساتھ دن کے وقت پڑھے شام سے
قبل فوت ہو جائے وہ جنتی ہے اور جس نے رات
کے وقت یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے اور صبح
ہونے سے پہلے فوت ہوگیا وہ بھی جنتی ہے".

(بخاری،5947)

جنت میں لے جانے والے اعمال

24. کسی سے سوال نہ کرنا:

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ کسی سے سوال نہیں کرے گا میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں."

(حدیث صحیح، ابوداؤد، حدیث 1446/1)

25 "لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ"کا کثرت سے وظیفہ کرنا:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے میں آگاہ نہ کروں؟" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ضرور آگاہ فرمائیں. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰہِ"**(نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی طاقت اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں)**(حدیث صحیح، ابن ماجہ ، للالبانی ، الجز الثانی ، حدیث 3083)**

جنت میں لے جانے والے اعمال

26. حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جس روز کوئی سایہ نہیں ہوگا اس روز اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے(عرش) کے سائے تلے جگہ دے گا.

(1) عادل حاکم.

(2) اللہ‌کی عبادت میں مشغول نوجوان .

(3) وہ شخص جس کا دل مسجد سے نکلنے کے بعد واپس آنے تک مسجد میں اٹکا رہے.

(4) اللہ کیلئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے جن کا ملنا اور الگ ہونا خالص اللہ کیلئے ہی ہو.

(5) وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے.

(6) وہ شخص جسے کسی اونچے خاندان کی خوبصورت عورت نے دعوت گناہ دی اور اس نے کہا **" میں اللہ عزوجل سے ڈرتا ہوں"** .

(7) وہ شخص جس نے اس طرح چھپا کر صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ تک کو پتہ نہ چلے کہ دائیں(ہاتھ)نے کیا صدقہ کیاہے."

(حدیث صحیح،ترمذی ، حدیث1949/2)

جنت میں لے جانے والے اعمال

27. سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کا وظیفہ کرنا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " جس نے کہا:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

(عظمت والا االلہ اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے)

' اسکے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جاتا ہے."

(حدیث صحیح، ترمذی ، للالبانی ، الجز الثانی ، حدیث 2757)

جنت میں لے جانے والے اعمال

28.شریعت کی حلال کردہ چیزوں کو حلال اور حرام کردہ چیز کو حرام جاننا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں فرض نمازیں ادا کروں ، رمضان کے روزے رکھوں(شریعت کی) حلال کردہ چیزوں کو حلال جانوں اور حرام کرہ چیزوں کو حرام جانوں لیکن اس سے زیادہ کچھ نہ کروں ، تو کیا میں جنت میں چلا جاؤں گا ؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا **"ہاں"** .

(مسلم ،15)

جنت میں لے جانے والے اعمال

29. حج مبرور کرنا:

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" عمرہ ان تمام گناہوں کا کفارہ ہے جو موجودہ اور گزشتہ عمرہ کے درمیان سرزد ہوئے ہوں اور حج مبرور کا بدلہ تو جنت ہی ہے."

(بخاری ، 1683 ومسلم،1349)

جنت میں لے جانے والے اعمال

30. عورت کا حمل ساقط ہونے پر صبر کرنا:

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ساقط الحمل بچہ اپنی ماں کو انگلی سے پکڑ کر جنت میں لے جائے گا بشرطیکہ اس نے ثواب کی نیت سے صبر کیا ہو."

(حدیث صحیح، ابن ماجہ ، حدیث 1305/1)

جنت میں لے جانے والے اعمال

31. ماں باپ کی خدمت کرنا:

حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا" اس شخص کی ناک خاک آلود ہو رسوا اور ذلیل ہو ہلاک ہو جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا پھر(ان کو راضی کرکے) جنت میں داخل نہ ہوا."

(مسلم،2551)

جنت میں لے جانے والے اعمال

32.حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم** نے فرمایا: "جو شخص مجھے زبان اور شرم گاہ (کی حفاظت) کی ضمانت دے دے تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ " **رواہ البخاری۔**

[مشکوۃ المصابیح/کتاب الآداب/حدیث: 4812]

تخريج الحديث: ´تحقيق و تخريج: محدث العصر حافظ زبير على زئي رحمه الله` «رواه البخاري (6474)»

قال الشيخ زبير على زئي:**صحيح**

حدیث حاشیہ :

انسان عام طور پر زبان اور شرمگاہ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے، ان دونوں کی ضمانت دینے کا مطلب یہ ہے کہ وہ فحش کاری اور فحش کلامی کو ترک کر دے۔

ان دونوں سے بے حد گندے کاموں سے بچنے کی فضیلت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جنت میں جانے کی ضمانت دی ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے فواحش و منکرات کو چھوڑنے کی فضیلت اس حدیث سے ثابت کی ہے۔

واللہ أعلم

[هداية القاري شرح صحيح بخاري، اردو، حديث/ صفحہ نمبر: 6807]

جنت میں لے جانے والے اعمال

33.حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی گئی:"اے اللہ کے رسول! فلاں خاتون رات کو قیام کرتی ہے اور دن کو روزہ رکھتی ہے اور نیکی کے دیگر کام کرتی ہے اور صدقہ و خیرات بھی کرتی ہے لیکن اپنی زبان سے ہمسایوں کو تکلیف پہنچاتی ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سن کر)فرمایا:"اس میں کوئی خیر نہیں، وہ دوزخی ہے۔" انہوں (صحابہ)نے کہا:اور فلاں عورت (صرف)فرض نماز ادا کرتی ہے اور پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کر دیتی ہے لیکن کسی کو ایذا نہیں پہنچاتی؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"یہ جنتی عورتوں میں سے ہے۔"

الادب المفرد حدیث # 119

شرح و تفصیل:

ہمسایوں کو ایذا دینا اور انہیں تنگ کرنا کبیرہ گناہ ہے جو دوزخ میں جانے کا باعث ہے لیکن افسوس کہ اس میں لوگوں کی اکثریت ملوث ہے ایک دوسری حدیث میں ایسے نمازیوں کو، جو لوگوں کو ایذا دیتے ہیں اور حقوق العباد کو پامال کرتے ہیں، اس امت کا مفلس (کنگال)قرار دیا گیا ہے۔ (صحیح مسلم، البر والصلة، باب تحریم الظلم، حدیث:۲۵۸۱) "

معلوم ہوا حصول جنت کے لیے ضروری ہے کہ منہیات (جن سے باز رہنے کا حکم ہے) سے اجتناب کیا جائے۔ اللہ کے بندوں بالخصوص پڑوسیوں کو ایذا نہ دی جائے ورنہ نیکیاں برباد ہو جائیں گی۔ ایک حدیث کی رو سے کسی کو ایذا دینے سے باز رہنا بھی نیکی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

35. حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے؟ لوگوں نے کہا: اسے کیا ہو گیا ہے اسے کیا ہو گیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ ضرورت مند ہے اور اسے کیا ہوا ہے۔" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے (اسے) فرمایا: "اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکوۃ دو اور صلہ رحمی کرتے رہو، اب اسے (میری اونٹنی) کو چھوڑ دو۔" گویا آپ اس وقت اپنی سواری پر تھے۔ **[صحيح بخاري، حديث نمبر:5983]**

جنت میں لے جانے والے اعمال

36. انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: "جس نے تین بار اللہ تعالیٰ سے جنت مانگی تو جنت کہے گی: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے اور جس نے تین بار جہنم سے پناہ مانگی تو جہنم کہے گی: اے اللہ! اسے جہنم سے بچا لے". [سنن نسائي/كتاب الاستعاذة/حديث: 5523] تخريج الحديث دارالدعوه: «سنن الترمذی/الجنة 27 (2572)، سنن ابن ماجه/الزبد 39 (4340)، (تحفة الأشراف: 243)، مسند احمد (3/11717، 141، 155، 208، 262) (صحيح)»قال الشيخ الألباني: صحيح. قال الشيخ زبير على زئي: صحيح

اردو حاشہ :

جنت جہنم اور آگ وغیرہ اللہ تعالی کی مخلوق ہیں۔ وہ اللہ تعالی سے باتیں کرتی ہیں۔ اللہ تعالی ان سے باتیں فرماتا ہے۔ اس پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے اور نہ کوئی تکلیف۔

ارشاد باری تعالی ہے :{وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ}.(بنی اسرائیل : 17 :44)یہاں حال وقال کی بحث کی ضرورت نہیں۔ یہ خالق و مخلوق کا معاملہ ہے۔

[سنن نسائی ترجمہ و فوائد از الشیخ حافظ محمد امین حفظ اللہ، حدیث/صفحہ نمبر: 5523]

جنت میں لے جانے والے اعمال

37. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز معاذ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ جو شخص اللہ سے اس کیفیت کے ساتھ ملاقات کرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو، وہ (یقیناً) جنت میں داخل ہو گا، معاذ بولے، یا رسول اللہ! کیا میں اس بات کی لوگوں کو بشارت نہ سنا دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، مجھے خوف ہے کہ لوگ اس پر بھروسہ کر بیٹھیں گے . . ." [صحيح البخاري/ كِتَاب الْعِلْمِ/بَابُ مَنْ خَصَّ بِالْعِلْمِ قَوْمًا دُونَ قَوْمٍ كَرَاهِيَةَ أَنْ لاَ يَفْهَمُوا: 129]

❓ تشریح :

اور اپنی غلط فہمی سے نیک اعمال میں سستی کریں گے۔

نجات اخروی کے اصل الاصول عقیدہ توحید و رسالت کا بیان کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقصد تھا، جن کے ساتھ لازماً اعمال صالحہ کا ربط ہے۔ جن سے اس عقیدہ کی درستگی کا ثبوت ملتا ہے۔ اسی لیے بعض روایت میں کلمہ توحید لاالہ الا اللہ کو جنت کی کنجی بتلاتے ہوئے کنجی کے لیے دندانوں کا ہونا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح اعمال صالح اس کنجی کے دندانے ہیں۔ بغیر دندانے والی کنجی سے قفل کھولنا محال ہے ایسے ہی بغیر اعمال صالحہ کے دعوائے ایمان و دخول جنت ناممکن، اس کے بعد اللہ ہر لغزش کو معاف کرنے والا ہے۔

[صحیح بخاری شرح از مولانا داود راز، حدیث/ صفحہ نمبر: 129]

جنت میں لے جانے والے اعمال

38. القرآن - سورة نمبر 9 التوبة

آیت نمبر 112

ترجمہ:

(وہ مومن) توبہ کرنے والے ، عبادت گزار، حمد کرنے والے، روزہ دار، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیک کام کا حکم دینے والے برے کام سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہوتے ہیں (جو اللہ سے یہ سودا کرتے ہیں) اور ایسے مومنوں کو آپ خوشخبری دے دیجئے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال
39. تقویٰ :
القرآن - سورۃ نمبر 3، آیت نمبر 133
ترجمہ:
اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی
طرف دوڑ کر چلو جس کا عرض آسمانوں اور
زمین کے برابر ہے۔ وہ متقین کے لیے تیار کی گئی
ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

40. القرآن - سورة نمبر 11، هود

آیت نمبر 23

ترجمہ:

یقینا جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے پروردگار کے حضور گڑ گڑائے یہی لوگ اہل جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

41. جہاد اور صبر:

القرآن - سورۃ نمبر 3 آل عمران

آیت نمبر 142۔

کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ بس یونہی جنت میں داخل ہوجاؤ گے جبکہ ابھی تک اللہ نے یہ دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے جہاد کرنے والے کون ہیں اور صبر کرنے والے کون ہیں ؟

جنت میں لے جانے والے اعمال

42. دین پہ ثابت قدمی:

سورۃ نمبر 2 ، آیت نمبر 214

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ یونہی جنت میں داخل ہوجاؤ گے جبکہ تمہیں ابھی وہ مصائب پیش ہی نہیں آئے جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں کو پیش آئے تھے۔ ان پر اس قدر سختیاں اور مصیبتیں آئیں جنہوں نے ان کو ہلا کے رکھ دیا۔ تاآنکہ رسول خود اور ان کے ساتھ ایمان لانے والے سب پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی ؟ (اللہ تعالیٰ نے انہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا) سن لو ! اللہ کی مدد پہنچا ہی چاہتی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

43. نیک اعمال :

سورۃ نمبر 18 الکھف ،آیت نمبر 107

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی فردوس کے باغات سے ہوگی.

تفسیر : جنت کے سب سے اعلیٰ اور بلند تر درجہ کا نام جنت الفردوس ہے جس کے باغات کے درخت گھنے، پربہار اور خوش منظر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرمایا کہ جب کبھی اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو۔ (بخاری، کتاب الجہاد، باب درجات المجاہدین فی سبیل اللہ)

جنت میں لے جانے والے اعمال

44. صف میں خالی جگہ کو پر کرنا :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "من سد فرجة بني الله له بيتا فی الجنة ورفعه بها درجة""جو شخص صف میں خالی جگہ کو پر کرے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا"[الصحيحة ١٨٩٢]

بظاہر صف میں خالی جگہ پر کرنا بڑا آسان عمل معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت کے اعتبار سے بڑا مشکل امر ہے کیونکہ جس کا دل اپنے تمام مسلمان بھائیوں کے تعلق سے بالکل صاف ہوگا وہی اس مہتم بالشان نیکی کو انجام دے سکتا ہے ورنہ بہت سے سگے بھائی اور سگے رشتہ دار بھی ایک دوسرے سے نماز میں قدم سے قدم اور کندھے سے کندھا ملانے کے لئے تیار نہیں ہوتے ایک دوسرے سے بھاگتے رہتے ہیں جس کی بناپر بسا اوقات دو آدمیوں کے درمیا ن یا ایک آدمی اور مسجد کے دیوار کے درمیان کی جگہ باقی رہ جاتی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

45. مسجد آنا جانا:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی: "جو شخص دن کے پہلے حصے میں یا دن کے دوسرے حصے میں مسجد کی طرف گیا اللہ تعالیٰ (ہر دفعہ آنے پر) اس کے لیے جنت میں میزبانی کا انتظام فرماتا ہے، جب بھی وہ (آئے) صبح کو آئے یا شام کو آئے۔" [صحیح مسلم/کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ/حدیث: 1524]

الشیخ الحدیث مولانا عبد العزیز علوی حفظ اللہ، فوائد و مسائل، تحت الحدیث، صحیح مسلم: 1524

حدیث حاشیہ:

فوائد و مسائل:

نماز کی پابندی اور اہتمام انسان کے لیے جنت میں ضیافت و دعوت کا سبب بنتا ہے اور مہمان والی تکریم و تعظیم کا سبب بنتا ہے۔

(غدا رواح)

کا معنی مطلقاً آنا جانا ہے صرف صبح و شام آنا جانا مراد نہیں ہے۔

[تحفۃ المسلم شرح صحیح مسلم، حدیث/صفحہ نمبر: 1524]

جنت میں لے جانے والے اعمال

46. بن دیکھے اللہ سے ڈرنا:

سورۃ نمبر 67 الملك ، آیت نمبر 12

جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

انسان کو اگر کوئی چیز گناہوں سے باز رکھ سکتی ہے تو وہ یہی عقیدہ ہے کہ اللہ اسے ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔ وہ اس کے دل کے خیالات تک سے واقف ہے۔ پھر وہ اس سے بازپرس کرنے اور سزا دینے کی پوری قدرت بھی رکھتا ہے۔ ایسے لوگوں کی زندگی خود بخود سنورنے لگتی ہے۔ چھوٹے موٹے گناہ اللہ ویسے ہی معاف کردے گا پھر اس کے لئے ایسے لوگوں کو جنت بھی عطا فرمائے گا۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

47۔ سورۃ نمبر 14 ابراھیم ، آیت نمبر 23

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انھیں ایسے باغوں (جنت) میں داخل کیا جائے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہ اللہ کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعائے ملاقات (تحفہ ملاقات)سلام ہوگی.

تحیۃ کے معنی ہیں دعائے درازی عمر اور یہاں دنیا میں جو ایک دوسرے کی ملاقات کے وقت سلام یا السلام علیکم کہا جاتا ہے تو یہ دراصل مخاطب کے لیے امن و سلامتی اور تندرستی کی دعا ہوتی ہے اور جنت میں سلامتی تو پہلے ہی موجود ہوگی وہاں سلام کا مطلب یہ ہوگا کہ تمہیں یہ سلامتی مبارک ہو.

جنت میں لے جانے والے اعمال

48. اولیاء اللہ:

سورۃ نمبر 10 یونس ۔ آیت 62-64

سن لو ! جو اللہ کے دوست ہیں انھیں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

49. عہد پورا کرنا:

سورۃ نمبر 13 الرعد، آیت نمبر 20

جو اللہ سے کیا ہوا عہد پورا کرتے ہیں اور مضبوط کئے ہوئے عہد کو توڑ نہیں ڈالتے۔

وہ اللہ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اس عہد سے مراد **عہد الست** ہے۔ جو ہر انسان کی فطرت میں ودیعت کردیا گیا ہے اور جب انسان یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ اللہ کے عطا کردہ رزق پر ہی پرورش پا رہا ہے اور اسی کی عطا کردہ قوتوں کو استعمال کر رہا ہے تو اسے از خود یہ معلوم ہونے لگتا ہے کہ بندگی کے لائق بھی صرف وہی ہوسکتا ہے۔ اور اگر ایسے محسن کو چھوڑ کر دوسرے کی غلامی کی جائے تو یہ نمک حرامی ہوگی۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

50. انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص تین مرتبہ اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما، اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ طلب کرتا ہے تو جہنم عرض کرتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے بچا۔ " صحیح، رواہ الترمذی و النسائی۔ [مشکوۃ المصابیح/کتاب الدعوات/ حدیث: 2478]

قال الشیخ زبیر علی زئي:صحیح

جنت میں لے جانے والے اعمال

51. سورۃ نمبر 16 النحل ، آیت نمبر 32

وہ پرہیزگار جو پاک سیرت ہوتے ہیں۔ فرشتے ان کی روح قبض کرنے آتے ہیں تو کہتے ہیں تم پر سلام ہو، جو اچھے عمل تم کرتے رہے اس کے صلہ میں جنت میں داخل ہوجاؤ۔

تفسیر: برزخ میں مومن اور کافر سے سلوک کا تقابل: ایسے ہی لوگ ہیں جو پاکیزہ سیرت ہوتے ہیں جب فرشتے اس قسم کے لوگوں کی روح قبض کرنے کے لیے آتے ہیں تو فرشتے خود انھیں **السلام علیکم** کہہ کر انھیں پہلے سلامتی کی دعا دیتے ہیں۔ پھر انھیں جنت کی خوشخبری

دیتے ہیں اور ابھی وہ اس دنیا سے پوری طرح رخصت بھی نہیں ہوچکے ہوتے کہ انھیں جنت میں داخل ہونے کو کہہ دیا جاتا ہے اور احادیث میں آیا ہے کہ جب مومن کو دفن کیا جاتا ہے اور فرشتوں سے سوال و جواب ہوچکتے ہیں تو اس کی قبر میں جنت کی طرف سے ایک کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔ جس کی خوشبو سے اس کا دماغ معطر ہوتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے کہ ایسے آرام اور مسرت سے سو جاؤ جیسے ایک نئی نویلی دلہن سوتی ہے۔ (احمد، بحوالہ مشکوۃ۔ کتاب الجنائز، باب مایقال عند من حضرہ الموت۔ الفصل الثالث) اور ابھی وہ اپنی نیند بھی پوری

نہیں کرچکا ہوتا کہ بعث بعد الموت کا وقت آجاتا ہے۔ اور وہ یہی سمجھتا ہے کہ شاید گھنٹہ دو گھنٹے سویا رہا ہوں گا لیکن اسے بتایا جاتا ہے کہ تم یہاں حشر کے دن تک سوئے رہے (30: 56) اور کافر کو قبر یعنی عالم برزخ میں طرح طرح کے عذاب دیئے جاتے ہیں مگر وہ عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلہ میں اتنے ہلکے ہوتے ہیں کہ جب انھیں قبر سے اٹھایا جائے گا اور اپنے سامنے میدان محشر کے دہشت ناک مناظر دیکھیں گے تو کہیں گے : ہائے افسوس ! ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے اٹھا دیا۔ یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ نے وعدہ کر رکھا تھا اور رسول ٹھیک ہی کہتے تھے۔ (36: 52)

جنت میں لے جانے والے اعمال

52. سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب آدمی ایک دن میں **سات** دفعہ آگ سے (اللہ کی) پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگ رہا ہے، پس تو اسے پناہ دے دے، اسی طرح جو آدمی ایک دن میں **سات** بار اللہ تعالیٰ سے جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: "اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ تجھ سے میرا سوال کر رہا ہے، سو تو اسے جنت میں داخل کر دے۔" [سلسلہ احادیث صحیحہ/الجنة والنار/حدیث: 4014]

سلسلہ احادیث صحیحہ ترقیم البانی: 2506

جنت میں لے جانے والے اعمال

53. سورۃ نمبر 3 آل عمران۔ آیت نمبر 134۔

جو خوشحالی اور تنگ دستی (ہر حال) میں خرچ کرتے ہیں۔

اس آیت میں یہ بتلایا گیا ہے کہ متقین کی پہلی صفت یہ ہے کہ خواہ خوشحالی کا دور ہو یا تنگدستی کا وہ ہر حال میں اپنی حیثیت اور وقت کے تقاضا کے مطابق اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کرتے ہیں۔ چناچہ آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے کئی مواقع پر غریب مسلمانوں کو صدقہ کی ترغیب دیتے ہوئے فرمایا کہ(بخاری، کتاب الادب، باب طیب الکلام۔۔) دوزخ کی آگ سے بچو خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی صدقہ دے کر بچو۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

54. سورۃ نمبر 3 آل عمران ۔ آیت نمبر 134

اور (جو) غصہ کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کردیتے ہیں۔ ایسے ہی نیک لوگوں سے اللہ محبت رکھتا ہے۔

متقین کی دوسری صفت یہاں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ غصہ کو پی جاتے اور لوگوں کو معاف کردیتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہادر وہ نہیں جو کسی دوسرے کو لڑائی سے پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو غصہ کو برداشت کر جائے۔ نیز ایک دفعہ ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا : یا رسول اللہ ﷺ ! مجھے کچھ

وصیت فرمائیے آپ نے فرمایا : غصہ نہ کیا کرو

اس نے بار بار وصیت کی درخواست کی اور آپ

ہر بار یہی جواب دیتے رہے کہ غصہ نہ کیا کرو

(بخاری۔ کتاب الادب، باب الحذر من الغضب)

غصہ پی جانا اور معاف کردینا دو الگ الگ کام

ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص وقتی طور پر

غصہ پی جائے اور بات دل میں رکھے اور پھر

کسی وقت اس سے انتقام لے لے۔ گویا غصہ پی

جانے کے بعد قصور وار کو معاف کردینا ایک الگ

اعلیٰ صفت ہے اور اللہ ایسے ہی نیکو کار لوگوں

سے محبت رکھتا ہے جس میں یہ دونوں باتیں

پائی جاتی ہوں۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

55. سود کا رد :سورۃ نمبر 3 ۔ آیت نمبر 130۔

اے ایمان والو ! دگنا چوگنا کر کے سود مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم (آخرت میں) نجات پاسکو۔

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود لینے والے، دینے والے، تحریر لکھنے والے اور گواہوں، سب پر لعنت کی اور فرمایا وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں (مسلم، کتاب البیوع۔ باب لعن آکل الربوا و موکلہ) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سود لینے اور دینے والوں کے علاوہ بنکوں کا عملہ بھی اس گناہ میں برابر کا شریک ہوتا ہے۔

(2) آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا (: سود کے گناہ کے) اگر ستر حصے کئے جائیں تو اس کا کمزور حصہ بھی اپنی ماں سے زنا کے برابر ہے (ابن ماجہ بحوالہ مشکوٰۃ۔ کتاب البیوع۔ باب الربا۔ فصل ثالث)

(3) آپ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا : سود کا ایک درہم جو آدمی کھاتا ہے اور وہ اس کے سودی ہونے کو جانتا ہے تو وہ گناہ میں چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے (مسند احمد۔ دارمی، بحوالہ مشکوٰۃ۔ کتاب البیوع۔ باب الربا فصل ثالث)

جنت میں لے جانے والے اعمال

56. سورۃ نمبر 3 آل عمران. آیت نمبر 133

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑ کر چلو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہےجو **متقین** کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اللہ کی مغفرت کی طرف دوڑ کر جانے کا مطلب یہ ہے کہ ایسے کام بلا تاخیر کئے جائیں، جو اللہ کی مغفرت کا سبب بن سکتے ہیں اور وہ تمام اعمال صالحہ ہیں۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا بذات خود اللہ کی بخشش کا بہت بڑا سبب ہے اور جنت کی طرف دوڑ کر آؤ جس کے مقابلہ میں یہ سارے آسمان اور زمین ہیچ ہیں اور جنت کی قدر و قیمت ان سب سے بڑھ کر ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

57. سورۃ نمبر 3 آل عمران۔ آیت نمبر 15

آپ لوگوں سے کہئے : کیا میں تمہیں ایسی چیزوں کی خبر دوں جو اس دنیوی سامان سے بہتر ہیں ؟ جو لوگ تقویٰ اختیار کریں ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہاں انہیں پاک صاف بیویاں میسر ہوں گی اور اللہ کی رضامندی (ان سب نعمتوں سے بڑھ کر ہوگی) اور اللہ تعالیٰ ہر وقت اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

یعنی وہ لوگ جو مندرجہ بالا اشیاء کے حصول میں شریعت کی حدود وقیود اور حلال و حرام کی تمیز رکھیں ان کے حصول میں اس قدر مستغرق نہ ہوجائیں کہ اللہ کی یاد اور فکر آخرت کو بھول ہی جائیں اور جب ان چیزوں میں سے کوئی چیز یا سب چیزیں انہیں حاصل ہوجائیں تو ان میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی کریں اور انہیں اسی طرح خرچ کریں جس طرح اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔ اور پھر ساتھ ہی ساتھ اللہ سے دعا بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف فرما دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

58. اللّٰہ سے بھلائی طلب کرنا:

سورہ بقرہ ، آیت 201

اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں : اے ہمارے پروردگار ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

. مفسرین کے مطابق "دنیا کی بھلائی" میں رزقِ حلال، نیک بیوی، اچھا گھر، اور اطاعتِ الٰہی شامل ہیں، جبکہ "آخرت کی بھلائی" مغفرت اور جنت کا حصول ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

59. سورہ حشر ، آیت 9 :

جو شخص اپنے نفس کی (شح)حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں ....

بخل اور لالچ سے بچنے والوں کے لیے حقیقی کامیابی **جنت** کی خوشخبری ہے۔

یہ آیت مسلمانوں کو دل کی تنگی، لالچ اور بخیلی سے بچنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا درس دیتی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

60. ایمان---شرط نکاح ۔

سورۃ البقرۃ، آیت 221

اور مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن لونڈی آزاد مشرکہ سے بہتر ہے خواہ وہ تمہیں بہت پسند ہو اور مشرک مردوں سے بھی (اپنی عورتوں کا) نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں۔ ایک مومن غلام، آزاد مشرک سے بہتر ہے خواہ تمہیں وہ اچھا ہی لگے۔ یہ مشرک لوگ تو تمہیں دوزخ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے تمہیں **جنت** اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

61. سیدنا أبو ريحانة رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ نبی صلی الله علیه وسلم نے فرمایا :

« اس آنکھ پر آگ حرام کر دی گئی ہے جو خشیتِ الٰہی کی وجہ سے بہہ پڑے، اس آنکھ پر بھی آگ حرام کر دی گئی ہے جو الله کی راہ میں پہرہ دے، اس آنکھ پر بھی آگ حرام کر دی گئی ہے جو الله کی حرام کردہ چیزیں دیکھنے سے باز رہے ».

[سلسلة الأحاديث الصحيحة : ٢٢٣٢]

جنت میں لے جانے والے اعمال

62. لہذا جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو....

سورۃ التغابن۔ آیت نمبر 16

یعنی جس مقام پر انسان مجبور ہوجائے وہاں اس پر کوئی مواخذہ نہیں۔ مواخذہ صرف اس صورت میں ہے کہ جہاں انسان استطاعت رکھنے کے باوجود اللہ کی اطاعت نہ کرے۔ رہی یہ بات کہ انسان اپنے متعلق کوئی غلط اندازہ قائم کرلے۔ مثلاً وہ یہ فرض کرلے کہ فلاں کام میری استطاعت سے باہر ہے۔حالانکہ وہ اسکی استطاعت میں ہو تو ایسی بات پر اس کا ضرور مواخذہ ہوگا۔ کیونکہ اللہ کو ہر بات کا علم ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

63. سورہ حج۔ آیت 35

اور آپ ایسے لوگوں کو جو خلوص کے ساتھ عبادت میں کوشش کرتے ہیں جنت کی خوشخبری سنا دیجیے کہ جب ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم دیا جاتا ہے تو ان سے ڈر جاتے ہیں۔اور مشقتوں اور مصیبتوں پر صبر کرنے والوں کو بھی جنت کی خوشخبری سنا دیجیے اور ایسے پانچوں نمازوں کے تمام ارکان وآداب وضو، سجود، رکوع، قیام اور اوقات کی پوری رعایت رکھنے والوں کو بھی جنت کی خوشخبری سنا دیجیے اور جو کچھ ہم نے ان لوگوں کو مال دیا ہے، اس میں سے صدقہ و خیرات کرتے اور اس کی زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

64. سورۃ المؤمنون ۔ آیت نمبر 3

اور جو بیہودہ باتوں سے دور رہتے ہیں---

لغو سے مراد فضول اور بیکار مشغلے اور کھیل بھی ہو سکتے ہیں اور لغو سے مراد بیہودہ اور فضول باتیں بھی ہوسکتی ہیں۔ جیسے فضول گپیں، غیبت، بکواس، تمسخر، فحش گفتگو اور فحش قسم کے گانے وغیرہ۔ ان باتوں سے وہ صرف خود ہی پرہیز نہیں کرتے۔ بلکہ جہاں ایسی سوسائٹی ہو ، وہاں سے وہ اٹھ کر چلے جاتے ہیں اور وہاں رہنا قطعاً گوارا نہیں کرتے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

65. سورہ شعراء ۔ آیت 227

ایسے شعراء(شاعر)جو رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور قرآن کریم پر ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کیے اور انہوں نے اپنے اشعار میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انھوں نے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ کے صحابہ کرام کی اپنے اشعار میں کفار کی تردید کرکے مدد کی بعد اس کے کہ کفار نے ان کی برائی کی تھی تو انہوں نے بھی کفار کی برائی کر کے ان سے بدلہ لیا جیسا کہ حضرت حسان بن ثابت (رض) گزرے ہیں۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

66. سورہ بقرہ ۔ آیت 280

آپ نے فرمایا کہ : جس شخص کے ذمہ کسی کا قرضہ ہوا اور مقروض ادائیگی میں تاخیر کرے تو قرض خواہ کے لئے ہر دن کے عوض صدقہ ہے (احمد بحوالہ، مشکوٰۃ۔ کتاب البیوع۔ باب الافلاس والا نظار، فصل ثالث)

آپ نے فرمایا : جو شخص کسی تنگ دست (مقروض)کو مہلت دے یا معاف کردے، قیامت کے دن اللہ اسے اپنے سایہ میں جگہ دے گا (طویل حدیث سے اقتباس) (مسلم۔ کتاب الزھد۔ باب حدیث جابر و قصۃ ابی بسیر)

جنت میں لے جانے والے اعمال

67. نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں -----

سورہ ھود ۔ آیت 114

نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو میرے اس وضو جیسا وضو کرے اور کھڑا ہو کر ظہر کی نماز ادا کرے، اس کے صبح سے لے کر اب تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، پھر عصر کی نماز پڑھے، تو ظہر سے عصر تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں، پھر مغرب کی نماز ادا کرے، تو عصر سے لے کر مغرب تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ پھر عشاء کی نماز سے مغرب سے عشاء تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ

عشاء تک کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ پھر یہ
سوتا ہے لوٹ پوٹ ہوتا ہے پھر صبح اُٹھ کر نماز
فجر پڑھ لینے سے عشاء سے لے کر صبح کی نماز
تک کے سب گناہ بخش دئیے جاتے ہیں۔ یہی ہیں
وہ **بھلائیاں جو برائیوں کو دور کر دیتی ہیں**" ۔
[مسند احمد:71/1:صحیح]

جنت میں لے جانے والے اعمال

68.ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرمﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اور اس کے دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں ۔"

منذری کا کہنا ہے کہ : ابوبکر بن مردویہ نے اسے تفسیر میں روایت کیا ہے جس کی سند میں کوئ حرج نہیں ، لا بأس به کہا ہے ۔

الترغیب والترھیب (1 / 298) ۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

69. *`آخر رات میں دعاء اور نماز`* ✿

روایت ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

`رسول اللہ ﷺ نے فرمایا`:

ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعاء کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعاء قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔

صحيح البخاري/كتاب التهجد/حديث: 1145

جنت میں لے جانے والے اعمال

71. سورہ عنکبوت ۔ آیت 56

اس آیت میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو ہجرت کا حکم دیتا ہے کہ جہاں وہ دین کو قائم نہ رکھ سکتے ہوں وہاں سے اس جگہ چلے جائیں جہاں ان کے دین میں انہیں آزادی رہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اصل چیز قوم اور وطن نہیں ہے بلکہ اللہ کی بندگی ہے۔ اگر کسی وقت قوم و وطن کی محبت کے تقاضے اللہ کی بندگی کے تقاضوں سے ٹکرا جائیں تو وہی وقت مومن کے ایمان کی آزمائش کا ہوتا ہے۔ جو سچا مومن ہے وہ اللہ کی بندگی کرے گا اور ہجرت کرے گا .....

جنت میں لے جانے والے اعمال

70. ہدایت کے طالب ----سورہ 31. آیت 3

(قرآنی آیات) محسن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

اس کی ہدایت سے مستفید وہی لوگ ہوسکتے ہیں جو **خود بھی ہدایت** کے طالب ہوں اللہ سے ڈرنے والے ہوں۔ جو نیک بننا چاہتے ہیں ، جنہیں بھلائی کی جستجو ہے ، جن کی صفت یہ ہے کہ برائیوں پر جب انہیں متنبہ کر دیا جائے تو ان سے رک جاتے ہیں اور خیر کی راہیں جب ان کے سامنے کھول کر رکھ دی جائیں تو ان پر چلنے لگتے ہیں۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

72. سورہ عنکبوت ۔ آیت 57.58

اللّٰہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم میں سے ہر ایک مرنے والا اور میرے سامنے حاضر ہونے والا ہے ۔ تم خواہ کہیں ہو موت کے شکنجے سے نجات نہیں پاسکتے پس تمہیں زندگی بھر اللہ کی اطاعت میں اور اس کے راضی کرنے میں رہنا چاہئے تاکہ مرنے کے بعد اللہ کے ہاں جاکر عذاب میں نہ پھنسو ۔ ایماندار نیک اعمال لوگوں کو **جنتی بالا خانے مبارک** ہوں۔ جنت ایسی کہ صاف شفاف پانی،شراب طہور، شہد اور دودھ کی نہریں ہیں۔ یہ چشمے خود بخود جہاں چاہیں بہنے لگیں گے ۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

73. بات صاف سیدھی کیا کرو.....

سورۃ الأحزاب ۔ آیت نمبر 70

عام طور پر لوگ بگڑے ہوئے کاموں کو درست کرنے کے لیے جھوٹ بولتے اور چالاکی و ہوشیاری سے کام لیتے ہیں۔ ان کے ایچ پیچ اور غلط بیانی کی وجہ سے سننے والے مزید بھڑکتے اور بدگمان ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں وہ کام مزید بگڑتے ہیں کبھی درست نہیں ہوتے، مگر جب آدمی اللہ سے ڈرے اور **سیدھی صاف بات** کہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ سارے کام درست ہو جائیں گے اور گزشتہ گناہوں کی مغفرت بھی ہو جائے گی.... (33/71)

جنت میں لے جانے والے اعمال

74. اور ہم لکھ رہے ہیں جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا اور جو **آثار** وہ اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔- سورہ یس۔ آیت 12

انسان کے کچھ اعمال و افعال ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے **آثار** اس کی موت کے بعد بھی اس دنیا میں رہتے ہیں۔ مثلاً اگر کسی شخص نے اپنی زندگی میں کسی ایسے نیک عمل کی بنیاد ڈالی جس کے اثرات دیرپا ہوں تو جب تک اس نیک کام کا تسلسل اس دنیا میں رہے گا ' اس کا اجر وثواب اس شخص کے حساب میں لکھا جاتا رہے گا.

جنت میں لے جانے والے اعمال

75. اللہ کے چنے ہوئے بندے ....

سورہ الصافات . آیت 40

جن کے عقیدے اور کردار میں شرک اور کفر کی ملاوٹ نہیں ہوگی۔ جن کے متعلق ابلیس نے بھی اقرار کیا کہ وہ انھیں گمراہ نہیں کرسکے گا (دیکھیے سورۃ ص : ۸۳) وہ عذاب الیم نہیں چکھیں گے، نہ ان کے حساب میں شدت ہوگی، بلکہ اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو دس گنا سے سات سو گنا، بلکہ بےحساب گنا تک بڑھائے گا اور برائیوں سے، اگر کوئی ہوئیں، درگزر فرمائے گا۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

76. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتارے تاکہ داہنی جانب پہننے میں اول ہو اور اتارنے میں آخر ہو۔

صحیح البخاری ۔ 5855

*جنت میں لے جانے والے اعمال *

77. *`عاجزی اور سستی سے پناہ`*❁

*نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے کہ

اللهُمَّ إِنِّي أعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالجُبنِ

وَالْهَرَمِ وَأعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبرِ، وَأعُوذُ بِكَ مِنْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ "اے اللہ!میں تیری پناہ

مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے

اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ

مانگتا ہوں عذاب قبر سے اور میں تیری پناہ

مانگتا ہوں زندگی اور موت کی آزمائشوں سے۔"*

`حوالہ اللولؤوالمرجان 1732`

جنت میں لے جانے والے اعمال

78. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلاشبہ اللہ نے تم سے جاہلیت کی نخوت اور باپ دادا پر فخر کو دور کر دیا ہے۔ (تمہیں ایمان و اسلام سے معزز بنایا ہے) (آدمی دو قسم کے ہیں) صاحب ایمان، متقی یا فاجر اور بدبخت۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے تھے۔ لوگوں کو قومی نخوت ترک کرنا پڑے گی، وہ تو (کفر و شرک کے سبب) جہنم کے کوئلے بن چکے، ورنہ یہ (قوم پر تکبر کرنے والے) اللہ کے ہاں گندگی کے کالے کیڑے سے بھی ذلیل ہوں گے جو اپنی ناک سے گندگی کو دھکیلتا پھرتا ہے۔" ابو داؤد 5116

جنت میں لے جانے والے اعمال

79. پس تم گنجائش پیدا کرو، اللہ تمہارے لیے وسعت پیدا کر دے گا۔ (سورت مجادلہ: 11)

جو رب ایک چھوٹی سی مجلس میں بھائی کو جگہ دینے پر کشادگی کا وعدہ کر رہا ہے، وہ رب کسی کےلیے گھر کے دروازے کھلے رکھنے، آفس میں جاب دلوانے،کسی کو opportunity دینے، کسی کےلیے اپنی کرسی چھوڑنے، کسی کو اپنے ادارے میں قبول کرنے، کسی کی صلاحیتوں کا اعتراف کرنے، کسی مجبور کی جگہ بنانے، کسی مفلس کو اپنے پیڈ کورس میں شامل کرنے، کسی کو مشورہ اور رہنمائی دینے میں کتنی وسعت و کشادگی سے نوازے گا؟

گھٹے دل اور تنگ سینے والے اپنی زندگی میں ہمیشہ تنگی کا شکار رہتے ہیں لیکن کھلے دل اور کشادہ سینے والے اللہ کی وسعت سے وافر حصہ پاتے ہیں، ایسے لوگ رب محبت کو بہت محبوب ہیں جو اُس کے کنبے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

80. یحیی بن معاذؒ نے کسی کو آیت پڑھتے سنا:

فقولا له قولا لينا "تم دونوں فرعون سے نرم بات کرنا" **سورہ طہ: 44**

تو رو پڑے، بولے:

الٰہی یہ تیرا معاملہ اس شخص کے ساتھ جو کہتا ہے: میں **الٰہ** ہوں؟

تو پھر اس کے ساتھ کیا معاملہ جو کہتا ہے: تو ہی **الٰہ** ہے!

یہ تیری نرمی اس شخص کے ساتھ جو کہتا ہے:

أنا ربكم الاعلى

تو پھر اس شخص کے ساتھ کیا جو کہتا ہے:

سبحان ربی الاعلیٰ

جنت میں لے جانے والے اعمال

81. سیدنا انس بن مالك رضی الله تعالی عنه سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

« کوئی بھی مسلمان جو ایک درخت کا پودا لگائے یا کھیتی میں بیج بوئے، پھر اس میں سے پرند یا انسان یا جانور جو بھی کھاتے ہیں وہ اس کی طرف سے صدقہ ہے ».

[صحيح البخاري : ٢٣٢٠]

جنت میں لے جانے والے اعمال

82. رسول اللہﷺ نے ایک آدمی کو اپنی نماز میں دعا کرتے سنا نہ تو اس نے اللہ کی حمد کی اور نہ نبی کریم پر درود بھیجا۔ آپ ﷺ نے فرمایا " اس نے جلدی کی" پھر آپ ﷺ نے اسے اپنے پاس بلایا اور سمجھایا کہ " تم میں سے کوئی جب دعا مانگنے لگے تو پہلے اسے اپنے رب کی حمد و ثنا کرنی چاہیئے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیئے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔" اسے احمد، ترمذی، نسائی،ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔«بلوغ المرام/ حدیث: 248»

جنت میں لے جانے والے اعمال

83. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے ایمان اور خالص نیت کے ساتھ رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔ [صحيح البخاري/كتاب الإيمان/حديث: 38]

جنت میں لے جانے والے اعمال

84. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی رمضان میں (راتوں کو) ایمان رکھ کر اور ثواب کے لیے عبادت کرے اس کے اگلے گناہ بخش دئیے جاتے ہیں۔ [صحيح البخاري/كتاب الإيمان/حديث: 37]

جنت میں لے جانے والے اعمال

85. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص شب قدر ایمان کے ساتھ محض

ثواب آخرت کے لیے ذکر و عبادت میں گزارے،

اس کے گزشتہ گناہ بخش دئیے جاتے ہیں۔

[صحيح البخاري/كتاب الإيمان/حديث: 35]

جنت میں لے جانے والے اعمال

86. یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو کھلے میدان میں (عریاں) غسل کرتے ہوئے دیکھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: "بے شک اللہ حیادار، پردہ پوشی کرنے والا ہے، وہ حیاداری اور پردہ پوشی کو پسند فرماتا ہے، پس جب تم میں سے کوئی نہائے تو وہ پردہ کرے۔ " ابوداؤد، نسائی۔ صحیح۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

87. ایام بیض (ہر ماہ چاند کی 13.14.15)

کے روزے۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما

بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے

فرمایا: ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو ،

کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا اور اس

طرح یہ ساری عمر کے روزے ہو جائیں گے .....

صحیح البخاری : 1975

جنت میں لے جانے والے اعمال

88.نبی ﷺ نے فرمایا: "کھلا گھر، نیک ہمسائے اور آرام دہ سواری بندے کی سعادت مندی ہے۔"

[الادب المفرد/کتاب السرف فی البناء/حدیث: 457] گھر اگر تنگ ہو تو پردے کا اہتمام نہیں ہوسکتا اور ایک مسلمان کے لیے یہ نہایت ضروری ہے اور انسان طرح طرح کی جسمانی اور نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔گھر بے شک کھلا ہو لیکن اگر ہمسایہ اچھے کردار کا مالک نہیں ہے تو بھی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے ہر وقت واسطہ پڑتا ہے۔ سواری آرام دہ ہو تو انسان اطاعت کے کام بطریق احسن انجام دے سکتا ہے، اسی طرح عزیز و اقارب کے ساتھ صلہ رحمی میں بھی آسانی ہوتی ہے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

89.جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم رات کے وقت کتے بھونکنے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی مخلوق دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے اور جب کام ختم ہو جائے تو باہر کم ہی نکلو کیونکہ رات کے وقت اللہ تعالی اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے ۔ بسم اللہ پڑھ کر دروازے بند کر دو کیونکہ شیطان وہ دروازہ نہیں کھولتا جسے بسم اللہ پڑھ کر بند کیا گیا ہو ۔ مٹکے اور برتن ڈھانپ دیا کرو مشکیزوں کے منہ بند کر دیا کرو (صحیحہ 3184)

جنت میں لے جانے والے اعمال

90. رسول اللہﷺ نے فرمایا : مومن بہت زیادہ لعن طعن کرنے والا بدکردار اور فحش گو نہیں ہوتا۔۔

حوالہ الادب المفرد 332

جنت میں لے جانے والے اعمال

91. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔۔۔

حوالہ اللولؤوالمرجان 1740

جنت میں لے جانے والے اعمال

92. نامحرم کو چھونے کی ممانعت:

سیدنا معقل بن یسار رضي الله عنه سے روایت ہے کہ، رسول الله صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرمایا :

« تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ بہتر ہے کہ اس کے سر میں لوہے کی کیل ٹھونک دی جائے بجائے اس کے کہ وہ کسی نامحرم کو چھوئے ».

[صحيح الجامع : ٥٠٤٥]

جنت میں لے جانے والے اعمال

93. جمعہ کی رات (جمعرات مغرب کے بعد) اور جمعہ کے دن (مغرب تک)درود پڑھنے کی فضیلت :

سیدنا أنس بن مالك رضي الله عنه فرماتے ہیں کہ رسول الله صلى الله عليه وسلم - نے فرمایا : "جمعے کے دن اور جمعے کی رات مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ؛ پس جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے الله اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے !"

- *[صحيح الجامع : ١٢٠٩]*

جنت میں لے جانے والے اعمال

94. سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن، دنوں کو ان کی اصلی حالت پر اُٹھائے گا ۔ اور جمعہ کا دن جگمگاتا ہوا روشن بناکر اُٹھایا جائے گا۔ جمعہ والے لوگ (یعنی نمازِ جمعہ اور اس دن کے مسنون اعمال ادا کرنے والے) اسے اس طرح گھیرے ہوں گے جیسے دلہن (عزیز و اقارب کے جھرمٹ میں) دولہا کے سپرد کی جاتی ہے۔ جمعہ اُن کے لئے روشنی کرے گا اور وہ اس کی روشنی میں چل رہے ہوں گے۔ ان کے رنگ برف کی طرح سفید ہوں گے، ان کی خوشبو اور مہک کستوری کی طرح پھیل رہی ہوگی۔ وہ کافور کے پہاڑوں میں داخل ہو رہے ہوں گے - انہیں جنّ اور انسان دیکھ رہے ہوں گے (ان کے بلند مقام و

مرتبے پر) تعجب و حیرت کی وجہ سے وہ اپنی نظریں نہیں جھکائیں گے ۔ حتیٰ کہ وہ جنّت میں داخل ہو جائیں گے۔ ان کے ساتھ کوئی اور شخص شریک نہیں ہوگا، صرف اجر و ثواب کی نیت سے اذانیں دینے والے مؤذن ان کے ساتھ شریک ہوں گے۔" یہ جناب زکریا یحییٰ کی حدیث ہے۔ [صحیح ابن خزیمہ/حدیث: 1730]

تخریج الحدیث: صحیح

جنت میں لے جانے والے اعمال

95. باعمل ہونا ضروری ہے .....

1. *کیا تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟*

سورہ البقرہ ، آیت 44

2. *اے ایمان والو ! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔*

سورہ الصف ، آیت 02

جنت میں لے جانے والے اعمال

95. باعمل ہونا ضروری ہے .....

1. *کیا تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟*

سورہ البقرہ ، آیت 44

2. *اے ایمان والو ! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں۔*

سورہ الصف ، آیت 02

جنت میں لے جانے والے اعمال

96. باعمل ہونا ضروری ہے -----

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں نے معراج کی رات کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے. میں نے پوچھا: جبریل! یہ کون لوگ ہیں؟

جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہیں، حالانکہ وہ کتاب بھی پڑھتے ہیں. کیا وہ عقل نہیں رکھتے؟"

شرح السنة للبغوي، ج: 14، ص: 353، حدیث: 4159

علامہ البانی نے صحیح کہا۔

یہ حکم صرف خطیبوں یا مخصوص لوگوں کیلئے نہیں ہے بلکہ ہر مسلمان کیلئے ہے جو دوسروں کو تو نیکی کی ترغیب دے اور خود عمل نہ کرے۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

97.ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان اور رمضان میں روزے رکھتے، اور پیر اور جمعرات کے روزے کا خاص خیال رکھتے۔ [سنن نسائي/ كتاب الصيام/حديث: 2189]

قال الشيخ الألباني: صحيح

قال الشيخ زبير على زئي: إسناده صحيح

جنت میں لے جانے والے اعمال

98. سوموار اور جمعرات کا روزہ :

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا تلاش کرتے تھے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (745) سنن نسائی حدیث نمبر (2361) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1739) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب (1044) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

98۔ • سوموار اور جمعرات کے روزے رکھنے کی چار وجوہات ہیں ۔

اولاً: اس دن اللہ تعالی جنت کے دروازے کھولتا ہے اور اپنے بندوں کی مغفرت کرتا ہے سوائے مشرک اور کینہ پرور کے ۔

ثانیا: اس دن نبی ﷺ کی ولادت ہوئی ۔

ثالثا: یہی وہ دن ہے جب وحی کا آغاز ہوا۔

رابعا: اس دن نامہ اعمال اللہ سبحانہ و تعالی کے حضور پیش کئے جاتے ہیں ۔

•چونکہ یہ ایام (**سوموار-جمعرات**) **مغفرت کے** ہیں اس لئے ان دنوں میں روزہ رکھا جائے اور ہرقسم کی برائی خصوصا کینہ سے دور رہاجائے ، اگر کسی سے نفرت ہو تو اس سے صلح و صفائی کرلی جائے ۔اس طرح یہ ایام نیک عملوں کا مجموعہ بن جائیں گے۔

• مسلمان ہوکر بھی جو لوگ شرک کرتے ہیں انہیں یہ روزہ کوئی فائدہ نہیں پہنچائے گا۔

•نبی ﷺ سوموار اور جمعرات کا انتظار کیا کرتے تھے تاکہ ان دنوں میں روزہ رکھیں لہذا ہمیں بھی اس سنت کو زندہ کرنا چاہئے ۔

جنت میں لے جانے والے اعمال

99. نماز میں قرآن پڑھنے کی فضیلت:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر لوٹ کر جائے تو اسے تین بڑی موٹی حاملہ اونٹنیاں گھر پر بندھی ہوئی ملیں"؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں (کیوں نہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے جب کوئی شخص نماز میں تین آیتیں پڑھتا ہے، تو یہ اس کے لیے تین بڑی موٹی حاملہ اونٹنیوں سے افضل ہیں"۔ [سنن ابن ماجه/كتاب الأدب/حديث: 3782]

قال الشيخ الألباني: صحيح

قال الشيخ زبير على زئي:صحيح مسلم

-

فائدہ : نماز میں تلاوت کا ثواب نماز کے علاوہ تلاوت سے زیادہ ہے۔

[سنن ابن ماجہ شرح از مولانا عطا اللہ ساجد، حدیث/صفحہ نمبر: 3782]

جنت میں لے جانے والے اعمال

100. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ۔ سورہ ابراہیم ۔ آیت 41

اے ہمارے رب! میری اور میرے ماں باپ اور تمام مسلمانوں مرد وعورتوں کی مغفرت فرمائیے (آمین)جس دن کہ حساب قائم ہوگا اور نیکیوں اور برائیوں کا وزن کیا جائے گا، سو جس کی نیکیاں غالب ہوں گی تو اس کے لیے جنت ہے اور جس کی برائیاں غالب ہوں گی، اس کے لیے دوزخ ہے اور جس کی نیکیاں اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی وہ اہل اعراف سے ہوگا۔

**جزاکم اللہ خیراً **